روزمرہ زندگی کو معمول پر لانے کے لیے طویل المدتی کورونا حکمت عملی

وبائی مرض اب مختلف مرحلے میں ہے، لیکن ہمیں ابھی بھی کورونا وائرس کے ساتھ جینا ہے۔ حکومت نے وبائی مرض سے مزید نمٹنے کے لیے ایک حکمت عملی اور ہنگامی منصوبہ تیار کیا ہے، اور صورتحال کا قریب سے جائزہ لے رہی ہے۔ اچھی نگرانی، اچھے منصوبے اور ویکسینیشن مستقبل میں کووڈ-19 کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے سب سے اہم شرائط ہیں۔ انتظام کا مقصد زندگی اور صحت کا خیال رکھنا ہے، اسی کے ساتھ معاشرے کو کھلا رکھا جائے تاکہ معیشت معمول کے مطابق کام کر سکے۔ مستقبل کے مختلف ممکنہ منظرناموں کی نشان دہی اور ان سے نمٹنے کے لیے اچھی نگرانی، صلاحیت اور تیاری ہونی چاہیے

۔ وزیر برائے صحت و نگہداشت کی خدمات اینگوویل شرکول کہتی ہیں، ہم روزمرہ کی زندگی میں واپس لوٹ چکے ہیں۔ اب ہم اس بات کو معمول بنائیں گے کہ کوویڈ-19 سے کیسا تعلق اور کس طرح نمٹنا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حکومت اصولی طور پر اب انفیکشن پر قابو پانے کے اقدامات کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کرے گی، اور یہ کہ ادارہ برائے صحت عامہ اور بلدیات کے پاس کوویڈ- 19 پر انفیکشن کنٹرول کے مشورے فراہم کرنے کی بنیادی ذمہ داری ہوگی۔

معاشرے میں ہنگامی تیاری

کووڈ-19 وبائی مرض سے آئندہ نمٹنے کے لیے حکومت کا ہنگامی منصوبہ معاشرے کو تیزی سے رد عمل ظاہر کرنے کے قابل بنائے گا اگر نگرانی اور خطرے کی تشخیص سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وبا صحت کی خدمات پر ایک معنی خیز یا سنگین بوجھ بڑھنے کا خطرہ ہے۔ ہنگامی منصوبہ کا دورانیہ جون 2023 تک جاری رہے گا۔

صورتحال کے انتظام کو ہدف بنانا چاہیے اور معاشرے میں انفیکشن کی صورتحال، خطرے اور نتائج پر مبنی ہونا چاہیے۔ جامع جائزے، بشمول سماجی و اقتصادی جائزے، فیصلوں کا نقطہ آغاز ہوں گے۔

۔ شرکول کہتی ہیں، انتظامیہ کے پاس صحت عامہ اور معاشرے کا مجموعی تناظر ہونا چاہیے، کوویڈ- 19 کا یکطرفہ تناظر نہیں۔ اچھی نگرانی، تازہ ترین علم اور اچھی تیاری اس کے کام کرنے کے لیے اہم شرائط ہیں۔ تمام شعبوں کو جلد از جلد ضروری اور متناسب اقدامات کو متحرک کرنے اور ان پر عمل درآمد کرنے کے لیے مناسب طور پر تیار رہنا چاہیے۔ شعبوں کو اپنی منصوبہ بندی اور حکومت کی

ہنگامی تیاری کے حصے کے طور پر تیار کردہ اقداماتی پیکیج

حکومت نے قومی انفیکشن کنٹرول کے اقدامات کے ساتھ اقداماتی پیکیج بنائے ہیں جنہیں ممکنہ وباء اور وائرس کی نئی اقسام کے لیے مجموعی فریم ورک کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ سفری داخلے کے علاقے میں بھی اسی طرح کے اداماتی پیکیج تیار کیے گیے ہیں

۔ وبائی مرض سے نمٹنے میں پیشن گوئی میں اضافہ اور لچک پزیری کے لیے ، حکومت نے ہنگامی منصوبے کے حصے کے طور پر انفیکشن کنٹرول کے اقدامات کے ساتھ اقدامات کے پیکیج تیار کیے

ہیں۔ اقدامات کا پیکج منصوبہ بندی، بات چیت اور اقدامات میں تھوڑی بہت ترمیم کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے، شرکول نے کہا

اقدامات کو متعارف کرائے جانے سے پہلے ٹھوس انداز میں اور موجودہ صورتحال اور تازہ ترین علمی بنیاد کی روشنی میں جانچنا ضروری ہے۔ اقدامات کے پیکج کی بنیاد پر، تمام محکموں اور ان کے ماتحت اداروں کو اپنے ہنگامی منصوبوں کی تازہ کاری کرنا چاہیے اور وباء اور وائرس کی نئی اقسام کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

ٹی آئی سی کے

حکومت کی کورونا حکمت عملی اور انتظام میں جانچ، تنہائی، ٹریکنگ اور قرنطینہ (ٹی آئی سی کے) مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔ ٹی آئی سی کے اقدامات ہنگامی منصوبے کا حصہ ہیں، اور اگر ضروری ہو تو اسے فوری طور پر دوبارہ متعارف کرایا جانا چاہئے۔ بلدیات سے کہا گیا ہے کہ وہ ہنگامی تیاریوں کو برقرار رکھیں تاکہ وہ پی سی آر کے ساتھ ہفتے میں ایک فیصد آبادی کا ٹیسٹ کر سکیں۔ بلدیات سے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ اہلکاروں کی دوبارہ تعیناتی کے ذریعے صلاحیت بڑھانے کے منصوبے تیار کریں۔ اس کے علاوہ بلدیات کے پاس دو ہفتوں کے اندر انفیکشن ٹریکنگ سسٹم قائم کرنے کا منصوبہ ہونا چاہیے جس میں ٹیلی فون اور آئی سی ٹی سسٹم جیسے ضروری بنیادی ڈھانچے کو برقرار رکھنا بھی

"ہنگامی تیاریوں میں اضافے کے نتیجے میں بلدیات کو ضروری اضافی اخراجات کا معاوضہ دیا جائے گا۔ حکومت نظر ثانی شدہ قومی بجٹ کے سلسلے میں ہنگامی تیاریوں کی سطح اور معاوضے کی تجدید کے ساتھ واپس آئے گی۔"

ہمارے پاس ویکسینیشن کی شرح زیادہ ہے اور بہت سے لوگوں کو انفیکشن ہوا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آبادی بڑی حد تک سنگین بیماری سے محفوظ ہے، اور اس لئے انفیکشن کو محدود کرنے کے اقدامات کی ضرورت کم ہے۔ کورونا انفیکشن ہونے کے بعد 4 دن تک گھر میں رہنے کا مخصوص مشورہ منسوخ کیا جاتا ہے ۔ اس سے پیشہ ورانہ مشورے محکمہ صحت عامہ کی ذمہ داری ہوں گے ۔

ویکسینیشن

ویکسین اس وبا کے خلاف ہمارا سب سے اہم آلہ ہے اور کورونا ویکسینیشن پروگرام جون 2023 تک جاری رہے گا۔ ویکسینیشن کی حکمت عملی بیماری اور وبا کی ترقی کے تازہ ترین علم کے مطابق متحرک رہے گی ۔ بلدیات کے پاس ایک جاری پیشکش ہونی چاہئے تاکہ کوئی بھی اپنی ویکسینیشن شروع یا مکمل کرنے کا خواہش مند ایسا کرسکے۔

ایف ایچ آئی چوتھی خوراک کی ضرورت کا مسلسل جائزہ لے رہا ہے، اور سردیوں کے موسم 2023/2022 سے پہلے سب سے پرانے اور خطرے والے گروپوں کو ریفریشر خوراک کے لئے ایف ایچ آئی کی طرف سے سفارش کی جاسکتی ہے۔ اس لئے بلدیات کے پاس منصوبے ہونے چاہئیں تاکہ وہ ویکسینیشن کی صلاحیت کو تیزی سے بڑھا سکیں۔" وزیر صحت و نگہداشت خدمات انگولڈ شرکول نے کہا۔

یورپی یونین کے ساتھ معاہدے کے ذریعے حکومت نے فائزر بائیو این ٹیک اور ماڈرنا سے ویکسین منگوائیں ہیں جس میں اومیکرون ویریںنٹ کے لیے تیار کردہ ویکسین بھی شامل ہیں۔ یہ واضح نہیں کیا گیا ہے کہ یہ کب تیار کیے گئے ہیں، یا کیا یہ آج استعمال ہونے والے استعمال ہونے والوں سے بہتر موزوں

کورونا سرٹیفکیٹ

ناروے میں کورونا سرٹیفکیٹ استعمال میں نہیں ہیں، لیکن اب بھی کچھ دوسرے ممالک میں استعمال میں ہیں۔ ہمیں انفیکشن کی صورتحال میں تبدیلی کے لئے تیار رہنا چاہئے اور قومی سطح پر اور ناروے میں داخلے کے بعد انفیکشن پر قابو پانے کے سخت اقدامات کو دوبارہ متعارف کرانا ضروری ہوسکتا ہے۔

لہذا حکومت کورونا سرٹیفکیٹ پر انفیکشن کنٹرول ایکٹ (صرف نارویجن میں) میں عارضی قواعد میں توسیع کے مقصد سے کام کر رہی ہے۔

اختیارات کی واپسی

28 مارچ کو وزارت صحت و نگہداشت خدمات نے کوویڈ-19 کی وباء کے دوران صحت کے شعبے کی کوششوں کو مربوط کرنے کے لئے ناروے کے ڈائریکٹوریٹ برائے صحت کا اختیار واپس لے لیا۔ پاور آف اٹارنی کو 31 جنوری 2020 کو منظور کیا گیا تھا۔ کوویڈ-19 وبا میں پیش رفت سے ظاہر ہوتا ہے کہ اب پاور آف اٹارنی کی ضرورت نہیں ہے۔